سوال

(404) مسلمانوں پر اللہ کے دین کی تبلیغ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روز قیامت بارگاہ الٰہی میں ہم مسلمانوں سے دنیا بھر کے غیر مسلموں کے انجام کے بارے میں سوال نہیں ہوگا کیونکہ ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اللہ کے دین' دین حق کی دعوت دیں اور مخلوق کو پیدا کرنے کی حکمت کی بابت بندگان الٰہی کے سامنے اس کے صراط مستقیم کو واضح کریں' سوال یہ ہے کہ کل قیامت کے دن اگر انہوں نے دربار الٰہی میں یہ کہا کہ ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا آیا تھا نہ ہمیں کوئی دعوت پہنچی تھی تو ہمارا موقف کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین کو تمام لوگوں تک پہنچائیں' لیکن اس کی کسے طاقت ہے۔ تمام لوگوں تک پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی قدرت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جن باتوں کو واجب قرار دیا ہے' انہیں قدرت کے ساتھ مشروط کیا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم... ١٦ ... سورة التغابن

''سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((اذا امرتکم بشیء فاتوا منه ما استطعتم)) (صحیح البخاري' الاعتصام بالکتاب السنة باب الاقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم' ح: ٧٢٨٨ و صحیح مسلم' الحج' باب فرض الحج مرة فی العمر' ح: ١٣٣٧)

''جب میں تمہیں حکم دوں تو مقدور بھر اس کی اطاعت بجا لاؤ۔''

ہم مسلمان پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین وشریعت کو تمام مخلوق تک پہنچائیں لیکن یہ بقدر استطاعت ہی واجب ہے۔ تمام مخلوق تک اللہ تعالیٰ کی شریعت کو کون پہنچا سکتا ہے' جو پہنچا سکتا ہو اس پر یہ واجب ہے اور جسے اس کی استطاعت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کسی انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص311

محدث فتویٰ